https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرستِ مضامین

(۱)۔اللہ تعالیٰ سے پیار	۳
(۲)۔نبی کریم ﷺ سے پیار	۳
(۳)۔صحابہ اور اہلِ بیت سے پیار	۴
(۴)۔تمام مسلمانوں کا آپس میں پیار	۵
(۵)۔ایمان کی نشانی اور منافقت کی نشانی	۶
(۶)۔ہم پر کس کس کی پیروی لازم ہے؟	۸
(۷)۔جنت کے سردار کون کون ہیں؟	۸
(۸)۔میں اس سے ہوں اور وہ مجھ سے ہے	۹
(۹)۔آل اور اہلِ بیت سے مراد کون ہیں؟	۹
(۱۰)۔سیدنا ابوبکر صدیق اور اہلِ بیت	۱۱
(۱۱)۔سیدنا عمر فاروق اور اہلِ بیت	۱۲
(۱۲)۔سیدنا عثمان غنی اور اہلِ بیت	۱۳
(۱۳)۔سیدنا علی المرتضیٰ کا فرمان	۱۴
(۱۴)۔سیدنا امیر معاویہ صحابی ہیں	۱۵

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الۡوَدُوۡدِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ حَبِیۡبِهِ الۡوَدُوۡدِ

(۱)۔اللہ تعالیٰ سے پیار

اللہ کریم فرماتا ہے: وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یعنی ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں (البقرہ:۱۶۵)۔

(۲)۔نبی کریم ﷺ سے پیار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اسکے والد، اسکے بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں (بخاری:۱۵، مسلم:۱۶۹)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کب آئے گی۔آپ نے فرمایا: تو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا میں نے اس کے لیے کوئی تیاری نہیں کی، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ فرمایا: تو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہوگی۔حضرت انس رضی اللہ عنہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام لانے کے بعد کسی بات پر اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا جتنا وہ اس بات پر خوش ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول اور ابو بکر اور عمر سے محبت کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ ان کے ساتھ رہوں گا اگرچہ میرے اعمال ان جیسے نہیں ہیں (بخاری حدیث : ۳۶۸۸، مسلم حدیث: ۶۷۱۳)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ہر ایک یہ چاہے گا کہ کاش وہ مجھے اپنے اہل وعیال اور مال و دولت کے بدلے میں دیکھ سکے (مسلم حدیث: ۷۱۴۵)۔

(۳)۔صحابہ اور اہل بیت سے پیار

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ میرے بعد انہیں اپنی تنقید کا نشانہ مت بنانا، جس نے ان سے محبت رکھی، اسکے دل میں دراصل میری محبت تھی اور جس نے اِن سے بغض رکھا، اسکے دل میں دراصل میرا بغض تھا (ترمذی حدیث: ۳۸۶۲)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور فرمایا: اللہ سے محبت کرو وہ تمہیں رزق دیتا ہے، اللہ کی محبت کی خاطر مجھ سے محبت کرو، میرے اہلِ بیت سے میری خاطر محبت کرو (ترمذی حدیث:۳۷۸۹)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: اِذَا اَرَادَ اللّٰہَ بِرَجُلٍ مِنْ اُمَّتِیْ خَیْرًا اَلْقٰی حُبَّ اَصْحَابِیْ فِیْ قَلْبِہٖ یعنی جب اللہ تعالیٰ میری امت میں سے کسی آدمی سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسکے دل میں میرے صحابہ کی محبت ڈال دیتا ہے (جامع صغیر حدیث:۳۹۵)۔

(۴)۔تمام مسلمانوں کا آپس میں پیار

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ پسند عمل یہ ہے کہ اللہ کی خاطر محبت کی جائے اور اللہ کی خاطر بغض رکھا جائے (ابوداؤد حدیث:۴۵۹۹)۔

اور فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ نبی ہیں نہ شہید، قیامت کے دن انبیاء اور شہداء بھی انکے مرتبے پر رشک کریں گے، پوچھا گیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنیوالے لوگ ہیں (ابوداؤد:۳۵۲۷)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اورفرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری خاطر آپس میں محبت کرنیوالے کہاں ہیں؟ مجھے اپنے جلال کی قسم آج میں انہیں اپنے سایہ رحمت میں جگہ دونگا جبکہ آج میرے سایہ رحمت کے سواء کوئی سایہ نہیں (مسلم حدیث: ۶۵۴۸)۔

اورفرمایا: تم اس وقت تک جنت میں نہیں جاسکتے جب تک ایمان نہ لاؤ، تم اس وقت تک ایمان نہیں لاسکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو، میں تمہیں ایسی چیز بتاتا ہوں کہ جب تم اس پر عمل کروتو تم میں محبت پیدا ہوجائے، سلام کو پھیلاؤ (طبرانی اوسط: ۲۶۱۱)۔

اسلام کا معنی ہے سلامتی۔ اس لیے کہ جو بھی اسلام میں داخل ہوجاتا ہے اس کے لیے سلامتی ہے۔ مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں تو السلام علیکم کہتے ہیں، اس کا جواب ہے وعلیکم السلام یعنی آپ پر بھی سلامتی ہو۔ یہ سلام پیار ہی پیار ہے۔

(۵)۔ایمان کی نشانی اورمنافقت کی نشانی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابوبکر وعمر کی محبت ایمان ہے اوران دونوں کا بغض کفر ہے (فضائل الصحابہ: ۴۸۷)۔ایک حدیث میں اس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طرح ہے کہ: جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا (المعجم الاوسط:٦٧٢٦، مجمع الزوائد:١٤٤٣٩)۔ایک شخص مر گیا اور نبی کریم ﷺ نے اسکی نمازِ جنازہ پڑھنے سے انکار کردیا اور فرمایا: یہ شخص عثمان سے بغض رکھتا تھا، اللہ نے اس سے بغض رکھا (ترمذی:٣٧٠٩)۔منافق علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن اس سے بغض نہیں رکھے گا (مسلم:٢٤٠، ترمذی:٣٧١٧)۔

ایک اور صحیح حدیث ملاحظہ کیجیے: بے شک اللہ نے تم لوگوں پر ابوبکر، عمر، عثمان اور علی کی محبت فرض کی ہے جیسا کہ اس نے تم پر نماز، روزے، حج اور زکوٰۃ فرض کیے ہیں۔تو جس نے ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی بغض رکھا اس کی کوئی نماز نہیں، کوئی حج نہیں، کوئی زکوٰۃ نہیں اور قیامت کے دن اپنی قبر سے سیدھا جہنم کی طرف اٹھایا جائے گا (طبقاتِ حنابلہ جلد ا صفحہ ٨٢)۔ان چار کی محبت مومن کے سواء کسی کے دل میں جمع نہیں ہوگی: ابوبکر، عمر، عثمان، علی (فضائلِ صحابہ حدیث:٦٧٥)۔

انصارِ مدینہ کی محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار کا بغض منافقت کی علامت ہے (بخاری حدیث:١٧، مسلم حدیث:٢٣٥)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۶)۔ہم پرکس کس کی پیروی لازم ہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت (مؤطا امام مالک:۱۵۹۹)۔

میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے میری عترت یعنی اہل بیت (مسلم:۶۲۲۵)۔

میرے بعد آنیوالے دو خلیفوں کی پیروی کرنا، ابوبکر اور عمر (ترمذی حدیث:۳۶۶۲)۔تم پر لازم ہے کہ میری سنت پر چلو اور میرے خلفاءِ راشدین کی سنت پر چلو (ابوداؤد:۴۶۰۷،ترمذی:۲۶۷۶)۔

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، جسکی بھی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے (مشکوٰۃ:۶۰۱۸،شیعہ کی کتاب احتجاج طبرسی صفحہ ۴۱۷)۔

ان تمام احادیث کو ماننے سے تفرقہ بازی ختم ہوجاتی ہے۔

(۷)۔جنت کے سردار کون کون ہیں؟

حدیث شریف میں ہے: ابوبکر اور عمر جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں (ترمذی حدیث:۳۶۶۴)۔حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں (ترمذی حدیث:۳۷۶۸)۔حضرت حمزہ شہیدوں کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سردار ہیں (طبرانی اوسط حدیث:۴۰۷۹، مستدرک حدیث:۴۰۳۹)۔
فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں (بخاری حدیث:۳۶۲۴)۔
یہ ہیں جنت کے مختلف سردار۔

(۸)۔میں اس سے ہوں اور وہ مجھ سے ہے

حدیث شریف میں ہے کہ : حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں (ترمذی حدیث:۳۷۷۵)۔علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں (ترمذی حدیث:۳۷۱۹) عباس مجھ سے ہے اور میں عباس سے ہوں (ترمذی حدیث:۳۷۵۹)۔اشعری قبیلہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں (بخاری حدیث:۲۴۸۶، مسلم حدیث:۶۴۰۸)۔
نبی کریم ﷺ نے حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک کے پاس کھڑے ہو کر دو مرتبہ فرمایا: جلیبیب مجھ سے ہے اور میں جلیبیب سے ہوں، جلیبیب مجھ سے ہے اور میں جلیبیب سے ہوں (مسلم:۶۳۵۸)۔

(۹)۔آل اور اہلِ بیت سے مراد کون ہیں؟

نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا، آلِ محمد کون ہیں؟ فرمایا: ہر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پرہیز گار آلِ محمد ہے۔آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی کہ: اِنْ اَوْلِیَـاءُ ہٗ اِلَّا الْـمُتَّـقُوْنَ اللہ کے ولی صرف وہی ہیں جو متقی پرہیز گار ہیں (المعجم الاوسط للطبرانی: ۳۳۳۲، المعجم الصغیرا/۱۱۵، الشفاء۲/۶۶)۔

قرآن شریف میں نبی کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو اہلِ بیت کہا گیا ہے (الاحزاب: ۳۲، ۳۳، ۳۴)۔

حدیث شریف میں سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمۃ الزہراء، سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہم کو ان اہلِ بیت کیساتھ شامل کیا گیا ہے (مسلم حدیث: ۶۲۶۱)۔ نبی کریم ﷺ کی چار شہزادیاں اور تین شہزادے ہیں (سیرت ابنِ ہشام جلد اصفحہ ۱۹۰، شیعہ کی کتاب اصولِ کافی جلد ۲ صفحہ ۴۳۵)۔

حضرت اسامہ بن زید، حضرت عباس بن عبدالمطلب اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہم بھی اہلِ بیت میں سے ہیں (ترمذی حدیث: ۳۸۱۹، الجامع الصغیر حدیث: ۴۶۹۶)۔

ان سب کو اہلِ بیت سمجھنا اہلِ حق کا طریقہ ہے اور اسی میں پیار اور اعتدال ہے، ان میں سے کسی کو ماننا اور کسی کو نہ ماننا بے اعتدالی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(١٠)۔سیدنا ابوبکر صدیق اور اہلِ بیت

(١)۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں۔حضرت امام جعفر صادق کی والدہ ماجدہ امِ فروہ ہیں جو حضرت ابوبکر صدیق کے بیٹے محمد بن ابوبکر کی پوتی ہیں اور حضرت ابوبکر صدیق کے دوسرے بیٹے عبدالرحمٰن بن ابوبکر کی نواسی ہیں۔اسی لیے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ : ابوبکر نے مجھے دو مرتبہ جنم دیا وَلَدَنِی اَبُوْ بَکْرٍ مَرَّتَیْن (کشف الغمہ جلد٢صفحہ٦٩٧)۔

ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت امام حسن کو بچوں میں کھیلتے دیکھا تو انہیں اپنے کندھوں پر اٹھالیا اور فرمایا: میرے ماں باپ قربان ہوں ، نبی کریم ﷺ کا ہم شکل ہے،علی کا ہم شکل نہیں ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سن کر ہنس رہے تھے (بخاری:٣٥٤٢)۔

سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بعد ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں (مسندِ احمد:٨٣٦،ابن ماجہ:١٠٦)۔

سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہِ قدرت میں میری جان ہے،ہم جب بھی کسی بھلائی کی طرف بڑھے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں ابوبکر ہم سے آگے نکل گئے ہیں (طبرانی اوسط: ۱۶۸)۔

(۱۱)۔سیدنا عمر فاروق اور اہل بیت

حضرت عمر فاروق ﷛ کی بیٹی ام المومنین حفصہ نبی کریم ﷺ کی زوجہِ مطہرہ ہیں۔ سیدنا علی المرتضٰی ﷛ کی صاحبزادی سیدہ امِ کلثوم حضرت عمر فاروق ﷛ کی زوجہ ہیں (بخاری حدیث: ۲۸۸۱ شیعہ کی کتابیں: فروعِ کافی: ۹۴۷۰، ۱۰۸۳۰، ۱۰۸۳۱، تہذیب الاحکام: ۱۰۵۵۸، ۱۰۵۵۹، الاستبصار: ۴۳۳۹، ۴۳۴۰)۔

سیدنا فاروق اعظم ﷛ نے فرمایا: علی کو تین شانیں ایسی عطا ہوئی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھی مجھے عطا ہوتی تو سرخ سونے سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہوتی: فاطمہ بنت رسول اللہ کے ساتھ ان کا نکاح، ان کی مسجد میں رہائش جسکی وجہ سے انکے لیے مسجد میں حلال تھا جو بھی حلال تھا، خیبر کے دن جھنڈا عطا ہونا (مستدرک حاکم: ۴۶۹۰)۔

سیدنا علی المرتضٰی ﷛ نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ عمر جیسے اعمال لے کر اللہ کے سامنے جاؤں (بخاری حدیث: ۳۶۸۵)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۱۲)۔سیدنا عثمان غنی اور اہلِ بیت

سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی دو شہزادیوں کے شوہر ہیں (بخاری: ۳۱۳۰، ابنِ ماجہ: ۱۱۰، نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۶۴)۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عثمان یہ ہیں جبریل، یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ام کلثوم کا نکاح آپ سے اتنے حق مہر میں کر دوں جتنے میں رقیہ کا نکاح آپ سے کیا تھا (ابنِ ماجہ: ۱۱۰، الریاض النضرۃ جلد ۲ صفحہ ۱۱)۔

جب سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شادی ہونے لگی تو سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنی زِرہ بیچنے کے لیے نکلے اور یہ زِرہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے چار سو درہم میں خرید لی اور رقم ادا کرنے اور زِرہ پر قبضہ کرنے کے بعد وہی زِرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو واپس ہدیہ کر دی، سیدنا علی کریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو جا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یہ عمل بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان کے لیے دعائے خیر فرمائی اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ان میں سے کچھ پیسے دے کر جہیز خریدنے کے لیے بھیج دیا (شیعہ کی کتاب کشف الغمہ جلد ۱ صفحہ ۳۴۹)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میری چالیس بیٹیاں بھی ہوتیں تو میں یکے بعد دیگرے عثمان کے نکاح میں دے دیتا (ابن عساکر ۳۹/۴۲، اسد الغابہ ۳/۴۴۵، الریاض النضرۃ ۲/۱۱، مجمع الزوائد ۹/۶۱ بلفظ عشراً)۔

حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما نے حضرت عثمانِ غنی کے دروازے پر انکی حفاظت کیلئے پہرہ دیا (البدایہ والنہایہ جلد ۷ صفحہ ۱۷۱، صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۷)۔

(۱۳)۔سیدنا علی المرتضٰی کا فرمان

میرے بارے میں دو طرح کے لوگ ہلاک ہونگے، زیادہ محبت کرنیوالا اور بغض رکھنے والا (مسند احمد: ۱۳۷۶، نہج البلاغہ خطبہ ۱۲۵)۔

لہٰذا جو لوگ آپ کو خلیفہ برحق نہیں مانتے وہ غلطی پر ہیں، اور جو لوگ آپ کو خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں وہ بھی غلطی پر ہیں، آپکے بارے صحیح اور معتدل عقیدہ اہلسنت کا ہے: خلیفہ برحق مگر چہارم۔رضی اللہ عنہ

اسی طرح جو لوگ کہتے ہیں کہ سیدنا امام حسین نے کوفہ جا کر غلطی کی تھی ایسے لوگ بے ادب ہیں، اور جو لوگ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اہلبیت نے انہیں کوفہ جانے سے منع کر کے غلطی کی تھی وہ بھی بے ادب ہیں۔
اہِلسنت ادب والے ہیں اور اختلافِ رائے میں سب کو مخلص سمجھتے ہیں۔
جن علماء اہلِ سنت نے اہلِ بیت کی شان میں کتابیں لکھی
ہیں، انہوں نے اسی اعتدال کو قائم رکھنے کی خاطر انہی کتابوں میں شانِ
چار یار، شانِ صحابہ بلکہ افضلیتِ سیدنا ابو بکر و عمر کو ضرور بیان فرمایا ہے،
مثلاً: اسنی المطالب، جواہر العقدین اور نور الابصار وغیرہ۔

(۱۴)۔سیدنا امیر معاویہ صحابی ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ معاویہ کو ہدایت دینے والا
اور ہدایت یافتہ بنا اور اسکے ذریعے سے ہدایت پھیلا (ترمذی: ۳۸۴۲)۔
اے اللہ معاویہ کو کتاب اور حساب سکھا اور عذاب سے بچا
(مسند احمد: ۱۷۱۵۷)۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ
فقیہ ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں (بخاری: ۳۷۶۴، ۳۷۶۵)۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت کا پہلا لشکر جو سمندر پار
جہاد کرے گا، ان پر جنت واجب ہوگئی، یہ جہاد سیدنا معاویہ کی سربراہی
میں ہوا (بخاری: ۲۷۸۸، مسلم: ۴۹۳۴، ترمذی: ۱۶۴۵، ابو داود: ۲۴۹۰،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نسائی:۱۷۱،۳۱ابن ماجہ:۲۷۷،۶یعنی صحاح ستہ میں سے ہر ایک کتاب)۔

کچھ لوگ سیدنا معاویہ اور یزید پلید میں فرق نہیں کرتے، وہ دونوں کو برا کہتے ہیں یا بعض لوگ دونوں کو اچھا کہتے ہیں۔لیکن حق یہ ہے کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں اور ہمارے لیے قابلِ احترام، مگر یزید پلید بلاشبہ مجرم ہے۔حضرت عمر بن عبدالعزیز کے سامنے کسی نے سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو گالی دی تو آپ نے اسے کوڑے مارے۔کسی نے یزید کو امیر المومنین کہا تو آپ نے اسے بھی کوڑے مارے (نبراس صفحہ ۳۳۰)۔

داتا صاحب فرماتے ہیں: يَزِيْدُ اَخْزَاهُ اللّٰهُ دُوْنَ اَبِيْهِ یزید کو اللہ ذلیل کرے مگر اسکے والد کو نہیں (کشف المحجوب صفحہ ۷۸)۔

اے میرے بھائی! اِن چودہ (۱۴) نکات کے تحت لکھی گئی تمام احادیث کو مان لے، ان میں سے کچھ حدیثیں بتانا اور کچھ حدیثیں چھپانا ہی فساد کی جڑھ ہے اور تمام حدیثیں سامنے رکھنا اہلِ حق کی پہچان ہے۔اللہ آباد رکھے اس شخص کو جس نے یہ مضمون پڑھا، آگے پھیلایا اور پیار ہی پیار بانٹا۔

☆......☆......☆

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عشرہ مبشرہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ابوبکر جنت میں ہے، عمر جنت میں ہے، عثمان جنت میں ہے،

علی جنت میں ہے، طلحہ جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے،

عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہے، سعد جنت میں ہے،

سعید جنت میں ہے، ابوعبیدہ بن جراح جنت میں ہے

(ترمذی حدیث: ۳۷۴۷)۔

ان دس صحابہ کرام علیہم الرضوان کو عشرہ مبشرہ کہا جاتا ہے۔

یعنی وہ دس صحابی جنہیں جنت کی خوشخبری دی گئی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari